جلد ۵ | ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۸ء | سہ شنبہ | مطابق ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۶ھ | نمبر ۵۹

مدینۃ المسیح

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بورڈنگ ہوس کے قریب گڑھوں اور کھبتہ کی وجہ سے جو ناہموار زمین تھی اسے ہموار کیا جا رہا ہے۔ اس کام میں دونوں مدرسوں کے طلباء اور دیگر احباب قادیان و مضافات نے پورے طور پر حصہ لیا۔ امید ہے چند دن میں ایک قابل صرف وسیع قطعہ زمین تیار ہو جائیگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے بعض احباب کے سپرد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مضامین وار انڈیکس بنانیکا کام کیا ہے۔ تاکہ کتب مسیح موعود کی ایک ایسی کلید تیار ہو سکے۔ جس کے ذریعہ ضرورت کے وقت بآسانی حوالجات مل سکیں۔

اخبار احمدیہ

تبلیغ اسلام در ولایت

تبلیغ اسلام کا کام لنڈن۔ اور اس کے گرد و نواح میں بذریعہ تقریر و تحریر و تقسیم رسائل کیا جا رہا ہے۔ بعض اخباروں میں اشتہار دیا گیا ہے کہ صداقت اسلام کے متعلق جو صاحب تحقیقات کرنا چاہیں۔ ہم ان کی اس خدمت کے واسطے حاضر ہیں اس پر خطوط آ رہے ہیں۔ اور جواب لکھے جا رہے ہیں

تازہ بشارت یہ ہے کہ برادرم قاضی عبد اللہ صاحب بی۔ اے کی تبلیغ سے تین جنٹلمینوں نے جن کے نام مسٹر ریجمان ساکن ہڑڈوین۔ مسٹر سی ڈبیو ٹرنر ساکن ہائی بری۔ اور مسٹر ایمیو ساکن سٹنگ بورن ہیں۔ تصدیق نبوت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی و تصدیق نبوت مسیح موعود علیہ السلام کی کی

بعض دوستوں کے مشورہ کے بعد عاجز موسم سرما کے واسطے مقام وینٹنور جانے والا ہے۔ انشاء اللہ جو لنڈن سے تقریباً نوے میل ہے۔ والسلام

۲۷ نومبر ۱۹۱۷ء محمد صادق عفا اللہ عنہ

خدمت دین کے لئے اولاد وقف

اخویم حکیم محمد یونس صاحب وینگوریہ ضلع رتنا گری سے لکھتے ہیں۔ کہ میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ میرے دو لڑکے جن میں سے ایک کا نام اسمٰعیل عمر ۶ برس۔ اور دوسرے کا نام عبد اللہ عمر دو برس ہے ان کو میں دین کی خدمت کے لئے وقف کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ انھیں دین کا خادم بنائے نیز اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کو متنبہ کرتا ہوں کہ اگر ان لڑکوں کے دین کی خدمت کے قابل ہونے سے پہلے میں

نظم

مسدس

یہ مسدس جناب قاسم علی خان صاحب رامپوری نے ۲۸ دسمبر ۱۹۱۷ء صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ کے پیش ہونے سے پہلے پڑھی (ایڈیٹر)

رباعی

اک دانہ درخت بن کے لہلہائے کیونکر — مل جائے نہ خاک میں تو سر اٹھائے کیونکر
دنیا کی نہیں جو مقت قادیانی کوئی شے — بے جان دیئے خدا کو پائے کیونکر

کروں حمد کیا اس کے لطف و کرم کی — نہیں انتہا جس کے فضل اتم کی
بنا کی محمد سے خیر الامم کی — رہی پھر خدائی نہ شرک و صنم کی
نمونہ رہا تھا یہ ختم الرسل کا
کہ تو تخوار عم خوار تھا جزو کل کا

وہ اصحاب عشاق محبوب داور — فلک پر چڑھے کس طرح بن کے اختر
انہیں دل سے پیارا تھا حکم پیمبر — بڑھے سب کہہ کہہ کے اللہ اکبر
وطن مال خویشوں سے ناتوں کو توڑا
اک اللہ کے واسطے سب کو چھوڑا

کبھی چین کی نیند سوتے نہ تھے وہ — کبھی طالب عیش ہوتے نہ تھے وہ
زر و جاہ و عزت کو روتے نہ تھے وہ — ہماری طرح عمر کھوتے نہ تھے وہ
لباسوں میں ان کے نہ تھی گر مخوشی
فقط ان کو مقصود تھی ستر پوشی

وہ ملک عرب وہ جہالت کی شدت — وہ افلاس و غربت کی ہر سمت کثرت
تعصب سے الفت تو وحدت سے نفرت — نہ حق تھا نہ حق کے لئے میل و رغبت
جو مومن ہوئے پھر تو دیوانہ بنکر
گرے شمع دیں پہ وہ پروانہ بنکر

ہوئے جب خدا کے خدائی تھی ان کی — زمیں سے فلک تک رسائی تھی ان کی
خدا کے لئے ہر لڑائی تھی ان کی — اسی واسطے سب کمائی تھی ان کی
وہ راضی تھے سر تن سے ان کا جدا ہو
ولیکن کسی طرح راضی خدا ہو

مگر جب عادت جو پھر چھائی غفلت — تو اب شکل احمد میں آئی وہ رحمت
اماں تھا تاریک ہر سو تھی ظلمت — شریعت پہ چھائی ہوئی تھی جہالت
مگر ہے وہ حافظ محمد کے دیں کا
کیا قول پورا کلام مبیں کا

سنو غور سے جو ہے فرمان احمد — کہ تم میں ہے تازہ ابھی جان احمد
تمہیں کو دکھانا ہے وہ شان احمد — کہ بچھ جائے عالم میں یہ خوان احمد
یہ احمد محمد ہے بس جان لو تم
خلافت عمر کی ہے پہچان لو تم

جو انصاف سے قول ممدوح دیکھیں — کتاب ہدایت کو مفتوح دیکھیں
کبھی اپنے ایمان کی روح دیکھیں — اٹھا کر ذرا کشتی نوح دیکھیں
اگر اس ترازو میں اپنے کو تولیں
تو پھر احمدی نام سے منہ نہ کھولیں

ابھی ہاتھ میں ہاتھ ہم نے دیا ہے — ابھی ہم نے اقرار بیعت کیا ہے
مقدم رکھیں دین ذمہ لیا ہے — تمنا ہے یہ تلخ پیالہ پیا ہے
نہ جب تک کریں حق سے ہم عہد پورا
تو او وعدہ بھولنے رہیگا ادھورا

جو لاکھوں کی تعداد میں ہو جماعت — رہے اس کے کاموں میں اس درجہ قلت
ابھی تو دکھانا ہے تم کو وہ غیرت — کہ ہو دین احمد کی عالم میں عظمت
مصیبت سے جاگے ہو دیکھو نہ سونا
اندھیرے میں اس لال کو تم نہ کھونا

ذرا دیکھو دنیا کے تاریخ و منظر — سنائینگے یہ قبر کو عبرت کا دفتر
یہ دنیا نہیں عیش و آرام کا گھر — کہاں ہے سکندر کہاں شاہ اکبر
خدا کے لئے جو کیا کام وہ ہے
مٹا نام پر اس کے جو نام وہ ہے

جو ہیں مثل اصحاب ہم میں وہ کم ہیں — جو ہیں وہ بھی اس غم میں زیر الم ہیں
جو ہیں سرور قوم عالی ہمم ہیں — مگر فکر دیں میں وہ تصویر غم ہیں
الٰہی بنا دے ہمیں ایسا مومن
کہ دنیا پہ احسان ہو ہم ہوں محسن

اٹھو جلد ابھی ہے بہت کام باقی — رہا کیا اگر رہ گئی شام باقی
یہ محفل رہیگی نہ یہ جام باقی — رہیگا بس اللہ کا نام باقی
دعا ہے خطا ہے یہی قادیانی
نہ ہو احمدیوں کا عالم میں ثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان - ۲۲ جنوری ۱۹۱۸ء

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

۲۸ - دسمبر ۱۹۱۷ء کی کارروائی

ریزولیوشنز

اُس دن کے جلسہ کی کارروائی زیر صدارت آنریری کپتان سردار بہادر صوبیدار میجر غلام محمد صاحب شروع ہوئی - اور جناب ذوالفقار علیخاں صاحب رامپوری نے مولوی محمد احسن صاحب کے مجلس معتمدین سے خارج کیے جانے کے متعلق ریزولیوشن پیش کرتے ہوئے فرمایا - کہ اسوقت غیر مبایعین کی طرف سے ہمیں جسقدر دکھ دیا - اور ستایا گیا ہے - وہ آپ سب صاحبان کو معلوم ہے - کچھ عرصہ سے مولوی محمد احسن صاحب نے بھی انکے ساتھ ملکر ہمارے خلاف جو کچھ کوشش کی ہے - وہ بھی پوشیدہ نہیں - انہوں نے ہمارے امام محترم حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی طرف سے خلافت سے معزول کرنے کا اعلان کیا - آپ کی شان میں نہایت دل آزار اور گندے الفاظ استعمال کیئے - اور اس سے بھی بڑھکر یہ کہ حضرت مسیح موعودؑ پر ناپاک حملے کرنے شروع کر دیئے - مگر باوجود ان کی اس قدر دل آزاری کے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے ہمیں صبر کا ہی حکم دیا - اور آپنے خود عفو اور درگذر سے کام لیا - لیکن اسپر وہ اور زیادہ بڑھ گئے - اور دن بدن بڑھتے ہی جا رہے ہیں - اور ہمارے موجودہ امام و حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق بہت دل آزار الفاظ استعمال کرتے ہیں - ہم کب تک انکی دل آزاری پر صبر کریں - صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے - پس اب ہم یہ گوارا نہیں کر سکتے - کہ ایسا شخص ہماری مجلس معتمدین کا ممبر رہے - لہٰذا میں انکے خارج کیئے جانے کے متعلق ریزولیوشن پیش کرتا ہوں - اور یقین رکھتا ہوں - کہ اسوقت تمام احمدیہ جماعت کی ترجمانی کر رہا ہوں جیسا کہ ابھی اس کی تصدیق ہو جائے گی ۔

خانصاحب موصوف کے ریزولیوشن پیش کرنے پر چاروں طرف سے آوازیں آنی شروع ہو گئیں - کہ ضرور مولوی محمد احسن کو انجمن معتمدین سے خارج کر دیا جائے -

اس ریزولیوشن کی تائید میں جناب منشی برکت علی صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ شملہ نے مختصر سی تقریر کی - اور جناب پیر اکبر علیصاحب بی - اے - ایل ایل بی فیروزپور نے تائید مزید کی ۔

اسکے بعد جناب پیر اکبر علیصاحب نے دوسرا ریزولیوشن یہ پیش کیا - کہ :-

ہم تمام افراد انجمنہائے احمدیہ واقعہ مختلف ہائے صوبہ ہندوستان و ممالک غیر نہایت شرح صدر سے اس امر کو ظاہر کرتے ہیں - کہ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے اپنے ایڈریس پیش کردہ وزیر ہند صاحب بہادر میں جو یہ ظاہر کیا ہے - کہ وہ تمام احمدیوں کے قائم مقام ہیں محض ایک افترا اور دھوکہ ہے انجمن اشاعت اسلام لاہور صرف ایک یا دو ہزار برائے نام احمدیوں کا مجمع ہے - جو تقریباً تمام اصول تعلیم و عقاید حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود احمد نبی اللہ علیہ السلام کو چھوڑ بیٹھا ہے - اور وہ کسی ذمہ وار لیڈر کے ماتحت احمدیت کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا ہے - اور اس کا اپنے ایڈریس میں ایسا غلط ادعا کرنا نہایت قابل نفرت اور شرم انگیز فعل ہے - اور ہم انکی اس حرکت پر سخت اظہار نفرت کرتے ہیں ۔

اس ریزولیوشن کی تائید میں جناب ذوالفقار علیخاں صاحب نے تقریر کی - اور حاضرین کی متفقہ تائید سے پاس ہوا -

تیسرا ریزولیوشن جناب ذوالفقار علی خانصاحب نے یہ پیش کیا - کہ :-

ہم تمام ممبران انجمنہائے احمدیہ اپنے اور اپنی جماعتوں کی طرف سے بحیثیت انکے قائم مقام ہونے کے نہایت خلوص دل سے اس ایڈریس کی تائید کرتے ہیں - اور اسکے لفظ لفظ سے متفق ہیں - جو ہمارے پیشوا امام حضرت فضل عمر مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفہ ثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ نے حقیقتاً ہمارے خیالات کی صحیح صحیح ترجمانی کر کے بحضور جناب ویسرائے صاحب بہادر ہند بالقابہ و صاحب وزیر ہند بہادر بالقابہ بمقام دہلی بتاریخ ۱۵ - نومبر ۱۹۱۷ء پیش کرایا تھا - ہم نہ صرف اسکی تائید کرتے ہیں - بلکہ ہم ان خصوصیات پر عملاً کاربند ہیں - جن کا ذکر ہم سے متعلق ایڈریس میں کیا گیا ہے - اور پھر بحیثیت مجموعی اس سالانہ جلسہ میں ہمارے افراد جو اطراف ہندوستان و ممالک غیر سے اپنی اپنی انجمنوں کے قائم مقام بنکر آئے ہیں - اس امر کے اعلان سے نہایت درجہ خوش اور فخر کناں ہیں - کہ ہم بماتحتی تعلیم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اس کے خلفائے عظام اسلام کی اعلیٰ تعلیم میں سے بغاوت اور فتنہ فساد کے جملہ طریقوں سے بچنا اور گورنمنٹ وقت کی اطاعت کرنا یقین رکھتے ہیں - اور اسپر تاحد استطاعت قائم ہیں - اور برٹش گورنمنٹ کو اپنا محسن سمجھ کر جزائے احسان کے لیئے اسکی وفادارانہ خدمات انجام دے رہے ہیں اور دیتے رہیں گے ۔

اسکی تائید میں جناب محمد علیمی صاحب ایم - اے بھاگلپوری نے تقریر کی - اور حاضرین کی متفقہ تائید سے پاس ہوا -

چوتھا ریزولیوشن جناب محمد نواب خانصاحب ثاقب جج ریاست مالیر کوٹلہ نے پیش کیا - کہ :-

میں تجویز کرتا ہوں - کہ بذریعہ تار یہ ریزولیوشن بحضور لفٹنٹ گورنر پنجاب و صاحب وائسرائے بہادر و صاحب وزیر ہند بہادر بھیجدیئے جائیں - اور انہیں کی نقول رجسٹری ہو کر صاحبان موصوف کی خدمت میں بھیجدی جائیں ۔

یہ ریزولیوشن بھی متفقہ تائید سے پاس ہوا ۔

مندرجہ بالا ریزولیوشن پاس ہونے کے بعد حافظ جمال احمد صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی - اور جناب قاسم علی خانصاحب قادیانی نے جناب ذوالفقار علی خان صاحب کی نظم پڑھ کر سنائی - اسکے بعد جناب ثاقب صاحب نے اپنی نظم پڑھی - یہ دونوں نظمیں سامعین نے نہایت لطف اور سرور سے سنیں - جنہیں ہم انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ درج اخبار کرینگے ۔

صدر انجمن احمدیہ کی سالانہ رپورٹ

جناب شیخ یعقوب علی صاحب اسسٹنٹ سکرٹری صدر انجمن احمدیہ نے صدر انجمن کی رپورٹ پیش کی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ماتحت اسوقت مفصلہ ذیل صیغہ جات ہیں:۔

(۱) صیغہ تعلیم (۲) مدرسہ احمدیہ۔ (۳) اشاعت اسلام۔ (۴) بیت المال (۵) تعمیر۔ (۶) زکوٰۃ (۷) مقبرہ بہشتی۔ (۸) مساکین۔ (۹) یتامیٰ (۱۰) متفرقات جس میں شفاخانہ۔ دفتر سکرٹری۔ دفتر محاسب اور دفتر ناظر ہیں (۱۱) تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ (۱۲) بورڈران مدرسہ احمدیہ؛

ان کل صیغہ جات کی مجموعی آمدنی سال زیر رپورٹ میں ۱۰۷۹۹۱-۳-۷ ہوئی۔ انجمن ترقی اسلام کی اس سال کی آمدنی الگ ہے۔ گذشتہ سال صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ جات کی کل آمدنی ۹۱۲۸۳-۸-۳ تھی۔ اسلیے اس سال خدا کے فضل و کرم کے ماتحت قریباً ۱۶۰۰۰ کی زیادتی ہوئی۔ الحمد للہ۔ سال زیر رپورٹ میں کل خرچ ۱۱۱۶۰۶-۱۰-۲ ہوا۔ اور سال گذشتہ میں ۸۷۴۰۸-۴-۲ تھا۔ اس طرح خرچ میں ۲۴۱۹۸-۶-۰ کا اضافہ ہوا۔

مجموعی طور پر آمد و خرچ بتانے اور گذشتہ سال سے مقابلہ کر کے دکھانے کے بعد جناب شیخ صاحب نے انجمن کے مختلف صیغہ جات کے مختصر طور پر حالات بیان کر کے انہیں تدریجی ترقی دکھائی۔ اور ہر ایک صیغہ کی آمد و خرچ بتایا؛

صیغہ تعلیم اس صیغہ کے متعلق آپ نے فرمایا۔ کہ ۱۸۹۷ء کے اواخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سلسلہ کی تبلیغ اور اشاعت کے لیے آیندہ نسلوں کو تیار کرنے اور انہیں بیدینی اور آزادی کے بُرے اثرات سے بچانے کے لیے ایک مدرسہ کے اجراء کا جس کا نام آپ نے ہی تعلیم الاسلام قرار دیا اعلان کیا تھا۔ اور ۱۸۹۸ء میں یہ مدرسہ جاری کر دیا گیا جسکو اس وقت اٹھارہ سال ہوتے ہیں۔ اسکے بعد آپ نے ان اصحاب کو پیش کرتے ہوئے۔ جنہوں نے اس مدرسہ میں تعلیم پائی تھی۔ اور تبلیغی کام میں مشغول ہیں۔ بتایا۔ کہ اس وقت اس مدرسہ کے فرزندوں میں سے ایک انگلستان کی سرزمین میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی ہدایات کے ماتحت تبلیغ سلسلہ میں سرگرم ہیں۔ جن کا نام قاضی عبد اللہ بی۔اے بی ٹی ہے۔ پھر اسی مدرسہ کے ایک فرزند کو انگلستان میں تبلیغ اسلام کا سلسلہ قائم کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے جس کا نام چودھری فتح محمد ایم۔اے ہے۔ ماریشس میں جو نوجوان بھیجا گیا ہے۔ وہ بھی اسی مدرسہ کا تعلیم یافتہ ہے یعنی صوفی غلام محمد صاحب بی۔اے۔ پھر اس مدرسہ کے لیے یہ کس قدر فخر اور خوشی کا مقام ہے کہ اسمیں ایک وقت بطور طالب علم داخل ہونے والا پاک اور مطہر وجود اب خدا کے فضل اور تائید سے قوم کا امام اور مطاع ہے۔ یہ سچ ہے کہ اسکی تعلیم و تربیت میں کلیۃً مدرسہ تعلیم الاسلام کا اثر اور دخل نہیں۔ لیکن یہی وہ مدرسہ ہے جس کے رجسٹر داخلہ میں آپ کا نام نامی اور اسم گرامی بطور طالب علم کے داخل ہوا۔ پھر مدرسہ احمدیہ کے منتظم اور ریویو آف ریلیجنز کے ایڈیٹر یعنی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے بھی اسی مدرسہ کے تعلیم یافتہ ہیں۔

انکے علاوہ اور بھی کئی ایک قابل اور لائق فرزند جو اس مدرسہ نے پیدا کیے ہیں۔ انکا ذکر کیا گیا۔ اور انہیں ہر طرح سے اس درسگاہ کو امداد دینے کی تحریک کی گئی امید ہے۔ کہ ایسے اصحاب ضرور اس طرف توجہ فرماوینگے اور اس سکول کو کالج بنانے کی سعی اور کوشش سے غافل نہ رہینگے۔ جس کی ہماری قوم کو سخت ضرورت ہے اور جس کے متعلق کئی بار مختلف رنگوں میں تحریکیں ہو چکی ہیں۔

خدا کے فضل سے سکول کے طلباء میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ ستمبر ۱۹۱۳ء کے آخر میں تعداد ۳۱۴ تھی ستمبر ۱۹۱۴ء میں ۳۵۰ اور ستمبر ۱۹۱۵ء میں ۳۷۷ اور ستمبر ۱۹۱۶ء میں ۳۸۶۔ اور ستمبر ۱۹۱۷ء میں ۴۳۶ جس سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ خلافت ثانیہ کے عہد میں سکول نے خاص طور پر ترقی کی ہے۔ یہ ترقی ایک معمولی امر سمجھا جاتا۔ اگر اسکے ساتھ ان مخالفانہ کوششوں اور غلط فہمیوں کا وجود نہ ہوتا۔ جو غیر مبایعین کی طرف سے پیدا کی گئیں۔ لیکن خدا نے ان کو ناکام ثابت کرنے کے لیے دکھا دیا کہ وہ تعداد طلباء جو مولوی صدر الدین صاحب کے زمانہ میں ۳۱۴ تھی۔ ان کے چلے جانے کے بعد دن بدن بڑھتی گئی۔ اور اب ۴۳۶ ہے؛

نتائج امتحان کے لحاظ سے بھی مدرسہ نے بہت ترقی کی ہے۔ ۱۹۱۳ء میں جبکہ مولوی صدر الدین صاحب ہیڈ ماسٹر تھے ۲۵ طلباء امتحان میں شامل ہوئے تھے۔ جن میں سے صرف ۷ پاس ہوئے۔ لیکن انکے جانے کے بعد پہلے ہی سال ۲۵ طلباء شامل ہوئے۔ جن میں ۲۱ پاس ہوئے۔ اور ایک نے پہلی مرتبہ سرکاری وظیفہ حاصل کیا۔ سال زیر رپورٹ میں ۳۱ طالب علم شریک امتحان ہوئے تھے۔ جن میں سے ۲۶ پاس ہوئے؛

سال زیر رپورٹ میں اس صیغہ کی ۲۱۰۴۹-۵-۳ آمد اور ۱۹۷۲۸-۱۲-۲ خرچ ہوا۔ سکول سٹاف میں اسوقت ۱۹ اُستاد ایک ڈرل ماسٹر ایک کلرک اور ایک چپراسی ہے۔ ۱۱ اُستاد ٹرینڈ ہیں۔ چھ لڑکے سرکاری وظیفہ پاتے ہیں۔ سکول کے ساتھ نہایت اعلیٰ پیمانہ پر بورڈنگ ہوس ہے۔ جہاں طلباء کی مذہبی اخلاقی اور تعلیمی حالت کا بہت عمدہ انتظام ہے۔ بورڈنگ ہوس میں ایک لائبریری ہے جس میں حضرت مسیح موعودؑ کی تصنیفات رکھی گئی ہیں۔ اور ایک طلباء کی انجمن الاخوان کے نام سے قائم ہے۔ جسمیں مذہبی مضامین پر لیکچروں کی مشق ہوتی ہے؛

اس سکول کے متعلق تین شاخیں ہیں۔ ایک فیض اللہ چک میں۔ دوسری تلونڈی جھنگلاں میں۔ اور تیسری مدرسۃ البنات کی صورت میں۔ قادیان میں ان تینوں شاخوں میں قریباً ڈیڑھ سو طلباء تعلیم پاتے ہیں؛

خدا کے فضل و کرم سے سکول ہر طرح ترقی کر رہا ہے۔ تمام احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنے بچوں کو ضرور اس میں داخل کریں؛

مدرسہ احمدیہ اس مدرسہ کی غرض ایسے علماء پیدا کرنا ہے۔ جو سلسلہ کی تبلیغ اور اشاعت میں اپنے علم و عقل سے حصہ لیں اور اشاعت علوم دینیہ میں ان سے مدد ملے۔ ایسی صورت میں جبکہ یہ مدرسہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یادگار ٹھیرایا گیا ہے۔ ایک احسان شناس اور شکر گذار قوم کے لیے نہایت ضروری ہے کہ اپنے بچوں کو اس میں داخل کرے؛

اس سال سے اس مدرسہ کے ساتھ مولوی فاضل کی کلاس کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مدرسہ کے عملہ میں ۱۲ استاد ہیں۔ جن میں چار مولوی فاضل اور ۲ فاضل گر ہیں ؛

اس مدرسہ کے کامیاب طلباء میں سے اسوقت ایک ماریشس میں تبلیغ کے لیئے بھیجا گیا ہے۔ ایک مدرسہ احمدیہ میں اور ایک ہائی سکول میں کام کرتا ہے ؛

اس کے طلباء کا الگ بورڈنگ ہوس ہے۔ اس سال مدرسہ کے متعلق ایک عظیم الشان کتب خانہ کھولا گیا ہے جس میں پندرہ ہزار کے قریب کتابیں ہیں۔ طلباء میں تقریر کا ملکہ پیدا کرنے کے لیئے ایک انجمن ہے جس میں طلباء مقررہ مضامین پر لیکچر دیتے ہیں ؛

سال زیر رپورٹ میں تعداد طلباء ۶۵ ہے جنمیں سے ۴۵ بورڈرز اور ۲۰ غیر بورڈرز ہیں۔ ۴۵ بورڈروں میں سے ۳۸ وظیفہ یاب ہیں۔ جن پر ۲۶۵ روپیہ ماہوار انجمن صرف کرتی ہے۔ ۷ طلباء ایسے ہیں۔ جو اپنے خرچ پر رہتے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ مدرسہ احمدیہ میں کثرت سے غریب طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور ایسے اصحاب کو جو اپنے خرچ پر بچوں کو تعلیم دلا سکتے ہیں۔ اس طرف توجہ نہیں ہے۔ جو بہت قابل افسوس بات ہے ؛

سال گذشتہ میں طلباء کی تعداد ۹۹ تھی۔ جو پیوستہ سال سے ۱۱ کم تھی۔ امسال اس تعداد میں ۳۴ طلباء کی اور کمی واقعہ ہوئی۔ سال گذشتہ میں ۵۹ بورڈر تھے۔ اور امسال ان میں ۱۴ کی کمی ہے۔ یہ متواتر کمی قوم کی خاص توجہ کی محتاج ہے ؛

آمدنی سال زیر رپورٹ میں ۰-۸-۱۲۰۵۷ ہوئی۔ جو سال گذشتہ کی آمدنی ۰-۱۲-۵۲۸۰ سے قریباً اڑھائی گنا زیادہ ہے۔ اخراجات سال گذشتہ میں ۰-۳-۹۸۷۶ تھے۔ اور امسال ۰-۱۴-۱۰۹۲۷ ہوئے۔

احباب کو اس مدرسہ کی طرف خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے اور اپنے بچوں کو اپنے خرچ پر تعلیم حاصل کرنے کے لیئے داخل کرنا چاہیئے ؛

ناظم مدرسہ احمدیہ کی زیر نگرانی ایک حرفتی شاخ درزیخانہ کی کھولی ہوئی ہے۔ جس میں طلباء کو دینیات کی ضروری تعلیم کے ساتھ درزی کا کام سکھایا جاتا ہے۔ نابینا بچوں کی کار آمد بنانے کے لیئے سال زیر رپورٹ میں ایک مدرسۃ الحفاظ کھولا گیا ہے ؛

مقبرہ بہشتی — سال زیر رپورٹ میں ۱۳۳ وصایا ہوئیں۔ گذشتہ سال ۱۹۲ تھیں گو ۵۹ کم ہیں۔ اس سال ۱۴۸ سرٹیفکیٹ جاری ہوئے۔ گذشتہ سال ۱۰۳ جاری ہوئے تھے۔ کمی وصایا کا سبب عدم تحریک بتائی گئی۔ ایسے اہم اور ضروری کام کے لیئے باقاعدہ تحریک نہ کرنا قابل افسوس بات ہے۔ امید ہے آیندہ خاص انتظام کیا جائیگا ؛

اس سال ۱۶ بزرگ مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے اور قریباً ۸ کنال اراضی توسیع مقبرہ کے لیئے اور شامل کیگئی ؛

سال زیر رپورٹ میں اس صیغہ کی آمدنی ۰-۲-۸۳۷۱ جو سال گذشتہ کی آمد ۸-۱-۵۴۱۸ سے بقدر تین ہزار زیادہ ہے۔ اور خرچ سال گذشتہ ۶-۱۲-۳۹۷۶ کے مقابلہ میں ۳-۸-۱۰۵۶۴ ہوا۔ اس بیشی کی وجہ یہ ہے۔ کہ بعض گذشتہ سال کی رقوم اس سال کے حساب میں ڈالی گئیں ؛

صیغہ تعمیر — امسال کوئی جدید تعمیر نہیں ہوئی۔ کل آمد سال زیر رپورٹ ۳-۹-۶۷۸ ہے۔ جو سال گذشتہ میں ۲-۱-۲۰۲۴ تھی۔ اور اخراجات ۶-۸-۳۶۲۲ اور ۳-۱۰-۸۷۸ علی الترتیب ہوئے۔ اس سال اخراجات میں بڑی رقم حضرت میر ناصر نواب صاحب کے چندہ شفاخانہ کی واپسی ہے ؛

بیت المال — سال گذشتہ لنگر خانہ کی آمد ۰-۰-۱۳۵۲۱ اور خرچ ۸-۴-۱۲۴۵۷ ہوا۔ لیکن سال زیر رپورٹ میں خدا کے فضل سے آمدنی ۶-۱۲-۱۶۵۷۷ اور اخراجات ۹-۸-۱۹۴۴۷ ہوئے۔ آمدنی میں گذشتہ سال کی نسبت ۳ ہزار کا اور اخراجات میں سات ہزار کا اضافہ ہوا۔ اخراجات میں بیشی کی ایک وجہ تو ہر ایک چیز کا سخت گراں ہونا ہے۔ اور دوسرے جلسہ سالانہ کا جمع و خرچ برابر نہ ہونا بھی ہے۔ سال زیر رپورٹ میں قریباً دو ہزار روپیہ آمد سے زیادہ خرچ ہوا۔ لنگر خانہ کی آمدنی اگرچہ دن بدن بڑھ رہی ہے۔ لیکن پچھلی زیر باری بدستور چلی جا رہی ہے ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۷ء کو لنگر خانہ اٹھارہ ہزار چار سو پچیس روپیہ سات آنہ ایک پائی کا مقروض تھا جس کا ادا کرنا جماعت کا فرض ہے۔ اور اسکے لیئے بہت جلدی فکر کرنا چاہیئے ؛

اس سال ۹۲۴۱۰ مہمانوں کو جو مختلف علاقہ جات مثلاً بنگال۔ پنجاب۔ مالابار۔ کابل۔ سیلون۔ ماریشس۔ کشمیر اور ہندوستان کے مختلف حصص سے آئے کھانا دیا گیا۔ مستقل مہاجرین اور دیگر احباب جو لنگر خانہ سے کھانا کھاتے رہے۔ ان کی تعداد ۵۶ نفر ہے ؛

وظائف خورد نوش کا خرچ ۳۶۱ روپیہ ماہوار ہے اور عملہ لنگر خانہ پر ۸۰/- ماہوار خرچ ہوتا ہے ؛

شفاخانہ — صدر انجمن احمدیہ کے ماتحت دو شفاخانے ہیں۔ ایک تعلیم الاسلام سکول کے بورڈنگ ہوس کے احاطہ میں جس سے طلباء۔ اساتذہ اور دوسرے لوگوں کو جو دار العلوم میں رہتے ہیں۔ طبی امداد ملتی ہے۔ اور دوسرا شفاخانہ جو شفاخانہ عام کا رنگ رکھتا ہے۔ اندرون قصبہ ہے۔ جس سے مدرسہ احمدیہ کے طلباء اور اساتذہ مہمان اور صدر انجمن کے ملازمین اور دوسرے احمدی نیز غیر اقوام کے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ہر دو شفاخانوں میں سال زیر رپورٹ میں نئے اور پرانے مریضوں کی تعداد جو زیر علاج رہی ۱۸۲۵۱ تھی۔ اور نئے مریض ۸۵۶۴ تھے۔ اوسط روزانہ ۵۰ رہی۔ جراحی اپریشن ۳۷ ہوئے۔ سال گذشتہ مریضوں کی تعداد ۳۵۵۸۹ اور اپریشن جراحی ۱۵۵ تھے ؛

آمد سال زیر رپورٹ میں ۳-۱۵-۱۳۱۴ اور خرچ ۷-۱۱-۳-۱۴ ہوا۔ جو آمد سے بقدر ۴-۱۲-۰-۹ زیادہ ہے۔ سال گذشتہ میں خرچ ۹-۱-۷-۱۴ اور آمدنی ۱۱-۴-۸۸۸ ہوئی تھی ؛

سال زیر رپورٹ میں دو سو روپیہ کی کونین حضرت نواب محمد علیخان صاحب نے اور ۱۳۰ کی ادویات اہلیہ صاحبہ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے بھی تقسیم کیں ؛

اشاعت اسلام — سال زیر رپورٹ میں رسالہ احمد سوانح عمری حضرت مسیح موعودؑ اردو انگریزی میں علی الترتیب پانچ سو اور ایک ہزار سلسلہ احمدیہ نے گورنمنٹ کی کیا خدمات کیں ۱۰ ایک ہزار تحفۃ الملوک انگریزی میں ایک ہزار چھپوائی گئیں۔ علاوہ ازیں بذریعہ انگریزی ریویو اور میگزین آف اسلام بھی

اشاعت اسلام کا کام ہوا۔ سال زیر رپورٹ میں اس صیغہ کی آمد ۱-۶-۹۱۴۱ ہوئی۔ جو گذشتہ سال کی نسبت ۰-۷-۲۴۳۱ کے زیادہ ہے۔ اور خرچ ۹-۱۱-۷۸۹۳ ہوا جو بمقابلہ سال گذشتہ کے ۰-۰-۲۵۳۴ زیادہ ہے ؎

اس سال ریویو انگریزی کے خریداروں کی تعداد ۳۸۶ ہے۔ اور گذشتہ سال ۲۷۵ تھی۔ ریویو اردو کے خریدار اس سال ۷۱۱ ہیں۔ جو گذشتہ سال ۳۵۴ تھے ؎

انگریزی ریویو کے پرچے کولمبو۔ سیرالیون۔ اسٹریلیا اور نائیجیریا وغیرہ میں بھی جاتے ہیں۔ جہاں یا تو فروخت کے لیے جاتے ہیں۔ یا مفت شائع ہو رہے ہیں ؎

صیغہ زکوٰۃ } اس صیغہ میں ۹-۷-۲۲۳۴ آمد اور ۹-۸-۱۴۵۱ خرچ ہوا ؎

صیغہ مساکین } اس مد میں ۳-۱۳-۷۶۷۴ آمد اور ۰-۰-۲۲۰ خرچ ہوا ؎

صیغہ یتامیٰ } اس صیغہ میں ۰-۵-۲۴۴۵ آمد اور ۹-۱۱-۱۳۸۷ خرچ ہوا ؎

صیغہ متفرقات } اس صیغہ میں ۳-۶-۶۸۳۱ آمد اور ۶-۱۲-۸۰۸۷ خرچ ہوا ؎

شاخہائے صدر انجمن } ایسی انجمنیں یا جماعتیں جنکا کھاتہ سال زیر رپورٹ میں دفتر محاسب میں باقاعدہ رکھا گیا ۱۸۴ ہیں ۱۳-۱۹۱۴ء میں ان انجمنوں کی تعداد ۱۶۴ تھی۔ اور ۱۴-۱۹۱۵ء میں ۱۸۰۔ امسال گذشتہ سال کی نسبت ۴ کا اضافہ ہوا ہے۔ تعداد چندہ کے لحاظ سے ان انجمنوں کی مندرجہ ذیل ترتیب ہے ؎

اوّل وہ انجمنیں جن کا چندہ دو ہزار سے زائد ہے۔ انکی تعداد تین ہے۔ اور وہ اپنے چندہ کی ترتیب کے لحاظ سے حسب ذیل ہیں۔ (۱) قادیان (۲) سیالکوٹ (۳) لاہور انجمن قادیان کا چندہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب سے زیادہ ہے۔ اسلیئے امسال وہ درجہ اوّل پر ہے۔ ۱۴-۱۹۱۵ء میں قادیان اس لحاظ سے تیسرے درجہ پر تھی۔ لیکن اس سال اسوقت کی نسبت اسکے چندہ کی تعداد دوچند کے قریب ہے ؎

انجمن سیالکوٹ اور لاہور نے بھی اپنے چندہ میں گذشتہ سال کے مقابلہ میں ترقی کی ہے ؎

دوسرے درجہ پر وہ انجمنیں ہیں۔ جن کا چندہ ایک ہزار سے زیادہ ہے۔ اور چندہ کے لحاظ سے انکی ترتیب یہ ہے سرگودہ فیروزپور۔ حیدرآباد دکن۔ گوجرانوالہ۔ مردان۔ شملہ۔

اس سال لائل پور کی انجمن دوسرے درجہ سے بھی نیچے چلی گئی۔ یہ بات اسکی خاص توجہ کے قابل ہے بندرجہ بالا انجمنوں نے اپنے چندہ میں گذشتہ سال کی نسبت خاص ترقی کی ہے۔ اور سب سے نمایاں ترقی سرگودہ نے کی ہے۔ جس کا سال گذشتہ میں جہاں صرف ۰-۱۰-۱۳۳ چندہ تھا۔ امسال ۳-۸-۱۶۸۲ ہوا ؎

تیسرے درجہ پر وہ انجمنیں ہیں۔ جنہوں نے پانچسو سے زیادہ چندہ دیا۔ انکی تعداد ۶ ہے۔ جو یہ ہیں۔ لائل پور منصوری۔ امرتسر۔ پشاور۔ راولپنڈی۔ بنوں۔

ان انجمنوں میں سے منصوری نے قریباً چار گنا۔ امرتسر نے دوگنا چندہ گذشتہ سال کی نسبت دیا۔

چوتھے درجہ پر وہ انجمنیں ہیں۔ جنہوں نے دو سو سے زائد اور پانچسو سے کم چندہ دیا۔ اور وہ حسب ذیل ہیں۔ بنگہ۔ کانپور۔ بوشہر (ایران) حضار مگوئی (برہما) بمبئی۔ سنور۔ ڈیرہ غازیخاں رام پور۔ ہانگ کانگ (چین) ایبٹ آباد۔ ملتان۔ دہلی۔ نیروبی (افریقہ) جہلم۔ لدھیانہ۔ پٹیالہ۔ ناسنور (کشمیر) کلکتہ۔ کٹک۔ لدھیانہ۔ کریام ضلع جالندھر رنمل ضلع گجرات۔ میرٹھ۔ باڑی پورہ (کشمیر) بھیرہ دوالمیال ضلع جہلم۔ پاک پٹن۔ سامانہ ریاست پٹیالہ نابھہ ؎

اس درجہ کی انجمنوں میں بوشہر کی انجمن جدید ہے، اور اس کا پہلے ہی سال ۹-۳-۳۳۴ چندہ بھیجنا آیندہ کی خوش گوار امیدوں کا یقین دلا رہا ہے۔ اس درجہ میں بجز بھیرہ۔ پاک پٹن۔ نیروبی اور لدھیانہ کے سب انجمنوں نے اپنے گذشتہ سال کے چندہ میں ترقی کی ہے۔

پانچویں درجہ پر وہ انجمنیں ہیں۔ جنہوں نے ایک سو سے یا اس سے زائد روپیہ صدر انجمن کے خزانہ میں داخل کیا۔ انکی تعداد ۲۹ ہے۔ آخری رقم اس درجہ میں ایک سو روپیہ سوا سات آنہ کی ہے۔ اور پہلی رقم ایک سو چورانوے روپیہ پونے سات آنہ کی ؎

چھٹے درجہ میں وہ انجمنیں ہیں۔ جنہوں نے پچاس روپیہ سے اوپر اور سو کے اندر چندہ دیا۔ ان تعداد چالیس ہے۔ اور ۲۴ انجمنیں ایسی ہیں جنہوں نے پچاس کے اندر اور بیس سے اوپر چندہ دیا ۱۸ انجمنوں نے دس اور بیس کے اندر اور باقیوں نے دس کے اندر آخری چندہ کی رقم دو روپیہ ہے ؎

ان انجمنوں کے علاوہ ۱۹۹ آدمی ایسے ہیں جو فرداً فرداً چندہ بھیجتے ہیں ؎

ترقی اسلام کی رپورٹ

صدر انجمن کی رپورٹ کے بعد جناب چودھری فتح محمد صاحب ایم۔ اے جوائنٹ سکرٹری انجمن ترقی اسلام نے ترقی اسلام کی رپورٹ سنائی جو اکتوبر ۱۹۱۶ء تا ستمبر ۱۹۱۷ء کی تھی۔ آپنے بتایا۔ کہ سال زیر رپورٹ میں ترقی اسلام کا اصل چندہ مع ان تحریکوں کے جو مختلف اوقات میں مختلف ناموں سے ہوتی رہیں ۲-۱۲-۲۳۱۳۱ اور خرچ ۹-۱-۲۶۷۴۵ ہوا۔ ولایت فنڈ کا آمد و خرچ الگ ہے۔ مختلف مدات میں مندرجہ ذیل تفصیل سے آمد ہوئی۔ تحریک شملہ میں ۰-۱۰-۲۷۰۴ مستقل چندہ جو ایک پیسہ فی روپیہ ماہوار آمدنی پر اور ڈیڑھ سیر فی من غلہ کے حساب وصول ہوتا ہے اس سال ۴-۱۲-۱۳۹۴۳ ہوا۔ آمد زکوٰۃ ۹-۱۰-۱۹۹۷ صیغہ تعلیم میں گورنمنٹ کی طرف سے ۹-۴-۳۸۷ تاریخی کتاب کے لیئے ۱۵-۴۵۶ فروخت کتب کے ذریعہ ۱-۱۳-۳۴۷ زار روس کے متعلق پیشگوئی کے شائع کرنے کے لیئے ۶-۴-۷۴۷ تبلیغ ماریشس کے لیئے ۶-۵-۱۷۸ ؎

اسکے بعد جناب چودھری صاحب نے مختلف ممالک میں ترقی اسلام کے ماتحت جو تبلیغی کوششیں ہو رہی ہیں انکو پیش کیا۔ اور بتایا۔ کہ انگلستان میں سال رواں کے اندر ۳۰ کس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلامی میں داخل ہوئے ہیں۔ لنڈن مشن کی یہ

کامیابی ان رکاوٹوں اور روکوں کے ہوتے ہوئے جو خواجہ کمال الدین وغیرہ کی طرف سے پیدا کی جاتی رہی ہیں ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ مغربی افریقہ میں مولوی صدر الدین صاحب اور مسٹر اگسٹو تبلیغ کا کام کرتے ہیں جن کی کوشش سے بہت عمدہ نتائج مترتب ہو رہے ہیں۔ اس وقت تک وہاں قریباً ایک سو اشخاص بمعہ اپنے اہل و عیال کے احمدی ہو چکے ہیں۔ اور وہاں ایک نائٹ سکول کھولا گیا ہے۔ جس میں دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بھی دیجاتی ہے۔

ماریشس میں اس سال ایک سو بیس نئے احمدی ہوئے ہیں۔ اب وہاں کل تعداد تین سو افراد کے قریب ہو گئی ہے۔ اس سال وہاں ایک اور مبلغ معہ اپنے اہل بھیجا گیا ہے۔ جن کا نام مولوی حبیب اللہ ہے۔ اور مدرسہ احمدیہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ صوفی غلام محمد صاحب بی۔ اے۔ جو پہلے سے بطور مبلغ وہاں کام کر رہے ہیں ان کا اہل و عیال بھی بھیجا گیا ہے۔ وہاں کے احمدی احباب نے ایک پندرہ روزہ اخبار بھی جاری کر دیا ہے جس کے ذریعہ سلسلہ کی تبلیغ کرنا مقصود ہے۔

ان کے علاوہ بوشہر میں سید تقی حسین صاحب مصر میں عبد الکریم صاحب آسٹریلیا میں حسن موسیٰ خاں صاحب سیلون میں مسٹر متنا پورٹ بلیر میں ماسٹر عبد الرحمن صاحب برما میں مولوی محمد عثمان صاحب تبلیغ دین کا کام کرتے ہیں۔ آسٹریلیا میں ۹ سیلون میں قریباً ۵۰۔ پورٹ بلیر میں ۱۰۔ برہما میں آٹھ احمدی ہوئے۔

مندرجہ ذیل مبلغین نے جن کا خرچ ترقی اسلام کے ذمہ ہے۔ اس سال قابل ذکر کام کیا۔ مولوی عبد اللطیف صاحب بنگال میں۔ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی مختلف مقامات پنجاب میں۔ مولوی عبد الصمد صاحب ریاست پٹیالہ میں۔ مولوی خلیل احمد صاحب علاقہ سیالکوٹ میں۔ حافظ غلام رسول صاحب علاقہ جہلم میں مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری علاقہ امرتسر میں حافظ جمال احمد صاحب پہلے علاقہ راولپنڈی میں اور اس کے بعد ضلع لاہور میں۔

اس وقت تک ترقی اسلام کے ماتحت جو سکول جاری ہیں۔ ان کا سالانہ خرچ ۲۴۰۰ اور آمد قریباً ایک ہزار ہے۔ گھٹیالیاں چک نمبر ۹۸۔ سرگودھا بھینی ضلع گوجرانوالہ میں ٹہنے سکول کھولے گئے ہیں۔

مندرجہ ذیل مدرسین نے قابل تعریف کام کیا مولوی صدر الدین صاحب مونگ۔ فضل الرحمن صاحب چک نمبر ۲۷۔ زنانہ سکول۔ محمد علی صاحب گھٹیالیاں۔ عبد الرحمن صاحب۔ سنار چور۔ سید علی صاحب جیو لائل پور

اس سال سکولوں کے معائنہ کے لئے ایک انسپکٹر مقرر کیا گیا۔ اگر قوم اس طرف توجہ کرے تو کئی اور جگہ بھی سکول کھولے جا سکتے ہیں۔ جو نہایت مفید اور نتیجہ خیز ہیں۔ لیکن فی الحال روپیہ کی کمی کی وجہ سے ایسا نہیں کیا جا سکتا۔

ترقی اسلام کا اصل مقصد اور مدعا تبلیغ اسلام ہے اس کے لئے سکول کھولے گئے ہیں۔ ٹریکٹ اور کتابیں شائع کی جاتی ہیں احباب کو چاہیئے کہ اس انجمن کی مالی حالت کو مضبوط بنانے کی طرف خاص توجہ کریں۔

رسید زر

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب الفضل

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ براہ نوازش مندرجہ ذیل شائع فرما کر مشکور فرماویں۔

مندرجہ ذیل اشخاص نے مجھے اور دفتر ترقی اسلام میں چندہ متعلق ترقی اسلام فنڈ دیا۔

(۱) تجمل حسین خانصاحب ..... رامپور عہ
(۲) حبیب اللہ خانصاحب عہ
(۳) جماعت بنگہ عــــہ
(۴) جماعت بھینی عــــہ
(۵) عمر الدین صاحب بنگہ عہ
(۶) ابراہیم سکرٹری انجمن احمدیہ علی پور ۔ہ
(۷) جماعت آسنور علاقہ کشمیر { تحریک شملہ عاہر / چندہ ترقی اسلام عــہ
(۸) محمد علی صاحب سلام اللہ از رائے زنڈ عاہ
(۹) جماعت لائل پور معرفت میاں محمد یوسف صاحب
(۱۰) بابو اعجاز علی صاحب از ٹانک ماہ تحریک شملہ
(۱۱) مولوی غلام قادر خانصاحب معرفت محمد علی صاحب ملسیاں ضلع جالندھر عاہ
(۱۲) محمد علی صاحب ملسیاں عہ
(۱۳) محمد ظہور الدین صاحب از بدایوں عاہ
(۱۴) محمد عبد اللہ سنوری ۴ہ
(۱۵) غلام محمد صاحب از چک نمبر ۹۹ عــہ
(۱۶) نبی بخش صاحب مدرس اجمیر عاہ
(۱۷) محمد الدین صاحب از میرک ضلع منٹگمری ۱۱ہ
(۱۸) جماعت مونگ ضلع گجرات عــہ تحریک شملہ عاہ
(۱۹) فیض اللہ خانصاحب از ڈیرہ غازیخاں عاہ

(فتح محمد سیال جوائنٹ سکرٹری۔ ترقی اسلام)

تمام مذاہب کے قائم مقاموں کو چیلنج

اسلام کے زندہ مذہب ہونے کے ثبوت میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے بمقام شملہ جو زبردست تقریر فرمائی تھی اور جس میں تمام مذاہب کے قائم مقاموں کو چیلنج دیا تھا کہ اپنے اپنے مذہب کے زندہ ہونیکا ثبوت دینے کے لئے میدان مقابلہ میں آئیں اسے ہمارے مکرم بھائی حافظ سید عبد الحمید صاحب امین انجمن احمدیہ منصوری نے نہایت خوبصورتی کے ساتھ چھپوا کر شائع کیا ہے۔ اس کی متعدد کاپیاں وہ اپنے طور پر مفت تقسیم کرینگے۔ لیکن اگر اور کوئی بھائی بھی اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیں تو فی کاپی ۲ر اور ایک روپیہ کی دس کے حساب سے مندرجہ ذیل پتہ سے منگوائیں اس طرح جو روپیہ وصول ہوگا وہ کسی اور مفید ٹریکٹ کے شائع کرنے پر صرف کیا جائیگا۔

ملنے کا پتہ
مینجر کتب خانہ احمدیہ قادیان

سالانہ جلسہ سنہ ۱۹۱۷ء پر بیعت کرنیوالوں کی بقیہ فہرست

خدا کے فضل و کرم کے ماتحت ہمارا سالانہ جلسہ جہاں جماعت احمدیہ کے لئے بہت سے فوائد کا موجب ہوتا ہے۔ وہاں حق کے بہت سے متلاشیوں اور صداقت کے دلدادہ لوگوں کے لئے ہدایت اور رشد کا موجب بھی ہوتا ہے۔ اور ہر سال اس موقعہ پر بہت سے لوگ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں۔ اگرچہ گذشتہ سالوں میں سالانہ جلسہ پر بیعت کرنے والوں کی تعداد معلوم کرنے کا کوئی انتظام نہ کیا جاتا تھا۔ لیکن اس سال جناب ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر نے اجازت حضرت خلیفۃ المسیح ثانی سے جہاں تک کہ ان کی طاقت میں تھا نو مبائعین کی فہرست مرتب کرنے کی کوشش فرمائی ہے جس کا بقیہ حصہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوگا کہ قریباً چار سو افراد اس جلسہ پر داخل سلسلہ ہوئے ہیں مگر اتنے بڑے ہجوم میں نو مبائعین کی فہرست مرتب کرنا ایک بہت مشکل کام تھا اور ممکن ہے کہ کئی نام رہ گئے ہوں۔ تاہم ماسٹر صاحب موصوف قابل تعریف ہیں۔ اس قدر افراد کا سالانہ جلسہ پر بیعت کرنا بھی اس بات کی علامت ہے کہ امسال خدا کے فضل و کرم سے سالانہ جلسہ نہایت کامیاب ہوا ہے۔ الحمد للہ (ایڈیٹر)

نمبر	نام	مقام
۲۲۴	مولا بخش صاحب	ضلع سیالکوٹ
۲۲۵	حاکم دین صاحب	؍؍ ؍؍
۲۲۶	وزیر صاحب	؍؍ ؍؍
۲۲۷	میر عالم صاحب	؍؍ گجرات
۲۲۸	فضل عالم صاحب	؍؍ ؍؍
۲۲۹	احمد الدین صاحب	؍؍ گوجرانوالہ
۲۳۰	محمد حسین صاحب	؍؍ گورداسپور
۲۳۱	عمرالدین صاحب	ضلع گورداسپور
۲۳۲	روشن دین صاحب	؍؍ لائل پور
۲۳۳	نور محمد صاحب	؍؍ گورداسپور
۲۳۴	اللہ دتا صاحب	؍؍ سیالکوٹ
۲۳۵	فیروز الدین صاحب	؍؍ گورداسپور
۲۳۶	محمد الدین صاحب	؍؍ ؍؍
۲۳۷	غلام یٰسین صاحب	؍؍ جالندھر
۲۳۸	محمد اکرم صاحب	؍؍ ؍؍
۲۳۹	مہرالدین صاحب	؍؍ لائلپور
۲۴۰	عطا محمد صاحب	؍؍ گورداسپور
۲۴۱	نور محمد صاحب	؍؍ ؍؍
۲۴۲	علی گوہر صاحب	؍؍ ؍؍
۲۴۳	محمد حسین صاحب	گوجرانوالہ
۲۴۴	منظور الحق صاحب	ضلع لدھیانہ
۲۴۵	مصاحب صاحب	؍؍ ؍؍
۲۴۶	عبداللہ صاحب	؍؍ ؍؍
۲۴۷	عبداللہ صاحب	؍؍ ؍؍
۲۴۸	الٰہی بخش صاحب	؍؍ ؍؍
۲۴۹	سیدا صاحب	؍؍ ؍؍
۲۵۰	بدرالدین صاحب	؍؍ ؍؍
۲۵۱	ضیاء الحق صاحب	؍؍ ؍؍
۲۵۲	عبدالغنی صاحب	؍؍ ؍؍
۲۵۳	ولی محمد صاحب	؍؍ ؍؍
۲۵۴	عبداللہ صاحب	؍؍ ؍؍
۲۵۵	احمد صاحب	؍؍ ؍؍
۲۵۶	نور محمد صاحب	؍؍ ؍؍
۲۵۷	عبدالرحمن صاحب	؍؍ ؍؍
۲۵۸	خیرالدین صاحب	؍؍ ؍؍
۲۵۹	خیرالدین صاحب	؍؍ ؍؍
۲۶۰	نور محمد صاحب	؍؍ ؍؍
۲۶۱	سلیمان صاحب	؍؍ ؍؍
۲۶۲	فیض محمد صاحب	؍؍ ؍؍
۲۶۳	میرا صاحب	؍؍ ؍؍
۲۶۴	پیر بخش صاحب	؍؍ ؍؍
۲۶۵	مراد بخش صاحب	ضلع گورداسپور
۲۶۶	رونقی صاحب	ریاست پٹیالہ
۲۶۷	نور احمد صاحب	ضلع گوجرانوالہ
۲۶۸	نبی بخش صاحب	؍؍ ؍؍
۲۶۹	محمد بخش صاحب	؍؍ ؍؍
۲۷۰	محمد احمد صاحب	؍؍ گورداسپور
۲۷۱	غلام حسین صاحب	؍؍ ؍؍
۲۷۲	ابراہیم صاحب	؍؍ سیالکوٹ
۲۷۳	امام الدین صاحب	؍؍ ؍؍
۲۷۴	خیرالدین صاحب	؍؍ گورداسپور
۲۷۵	اسمٰعیل صاحب	؍؍ ؍؍
۲۷۶	نظام الدین صاحب	؍؍ گوجرانوالہ
۲۷۷	پیرا صاحب	؍؍ ؍؍
۲۷۸	حکیم محمد الدین صاحب	؍؍ گورداسپور
۲۷۹	والدہ عطا محمد صاحب	؍؍ لدھیانہ
۲۸۰	اہلیہ عطا محمد صاحب	؍؍ ؍؍
۲۸۱	دختر ابراہیم صاحب	؍؍ ؍؍
۲۸۲	والدہ عبدالغفور صاحب	؍؍ ؍؍
۲۸۳	محمد عثمان صاحب	ریاست پٹیالہ
۲۸۴	غلام رسول خان صاحب	؍؍ ؍؍
۲۸۵	حافظ فقیر محمد صاحب صاحب	؍؍ ؍؍
۲۸۶	فضل الدین صاحب	قادیان
۲۸۷	غلام رسول صاحب	ضلع گورداسپور
۲۸۸	لال الدین صاحب	؍؍ گوجرانوالہ
۲۸۹	محمود احمد صاحب	لاہور
۲۹۰	محمد الدین صاحب	ضلع لائل پور
۲۹۱	مہدی خاں صاحب	؍؍ بیماپور
۲۹۲	سرفراز خاں صاحب	؍؍ ؍؍
۲۹۳	غلام قادر صاحب	؍؍ گورداسپور
۲۹۴	عبدالرحیم صاحب	؍؍ شاہ پور
۲۹۵	علی نواز خاں صاحب	ریاست پٹیالہ
۲۹۶	خیرالدین صاحب	؍؍ ؍؍
۲۹۷	عطا محمد صاحب	گوجرانوالہ
۲۹۸	فقیر محمد صاحب	سیالکوٹ

باہتمام شیخ عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپکر مالکان کے لئے شائع ہوا۔

جو صاحب جگہ جگہ روپیہ ضائع کر کے مایوس خاطر ہو گئے ہوں اُنہیں قسم ہے خداوند کریم کی جب تک اسکی آزمایش
نہ کریں ہرگز ہرگز بدظنی سے کام نہ لیں کیونکہ یہ مجرب مُرکب اپنی خوبیوں سے ہر دلعزیز ثابت ہو چکا ہے
مفرح عنبری
مفرح عنبری
مفرح عنبری
قیمت فی ڈبیہ پانچ روپے (صہ) تین ڈبیہ تیرہ روپے (سما) درجن ڈبیہ پچاس روپے (صہ)
مفرح عنبری
وہ جوہر ہے جس کے استعمال سے تمام قوائے دماغی میں ایک سریع التاثیر تحریک پیدا ہو کر حواس خمسہ ظاہری و باطنی تیز و روشن ہو جاتے ہیں۔ خیالات اعلےٰ و مفید سوجھتے ہیں۔ دل کو وہ تقویت و تفریح پہنچتی ہے کہ گویا خداوند تعالےٰ نے نئی زندگی عطا کی ہے ضعف دل۔ بے چینی۔ پراگندہ خیالی دور کرنے کے لیے ایک سچا اور قابل اعتماد تریاق ہے۔
مفرح عنبری
کے استعمال سے ضعف دماغ۔ دیگر شکایات متعلقہ قوائے مردمی۔ کثرت پیشاب وغیرہ کو ایک خاص فائدہ پہنچتا ہے۔ جو دوسری ادویات کی طرح عارضی نہیں ہوتا۔ کثرت مباشرت سے دماغ گردوں اور جگر کے فعل میں جو کمی واقع ہوتی ہے وہ اس کے استعمال سے جلد بحال ہونے لگتی ہے۔
مفرح عنبری
جن کے اعصاب میں بسبب کوتہ اندیشی۔ غلط کاری کثرت محنت دماغی۔ سوچ و فکر وغیرہ سے ضعف آجائے۔ اگر جسم میں کمزوری واقع ہو۔ ان کے لیے مفرح عنبری ایک اکسیر کا کام دینے والا
بے ضرر مُرکب ہے
اس کے استعمال سے معزولہ طاقتیں بحال ہو کر خوشگوار زندگی کا عہد شروع ہو جاتا ہے۔ تناسلہ قوتوں کے بڑھانے اور اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے ضعف و ناتوانی کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہے۔
مفرح عنبری
خون پیدا کرنے اور مادہ تولید کے بڑھانے میں ایک عجیب الاثر مرکب ہے۔ جن مستورات کو اسقاط حمل کا عارضہ ہو۔ یعنی جن کا دوسرے تیسرے مہینے کا حمل ساقط ہو جاتا ہو۔ اور جن مستورات کو کثرت طمث یعنے ایام ماہواری میں کثرت سے خون جانے کا مرض ہو۔ اور زیادہ خون کے نکل جانے سے ردی حالت ہو گئی ہو یا کمی ادرار کے باعث بارے درد کے ہر مہینے تکلیف کا سامنا ہوتا ہو۔ انہیں بلا تردد و بلا تامل فوراً اس کو منگوا کر استعمال کرنا چاہیے۔
مفرح عنبری
چونکہ اکثر نباتاتی اور معدنی تریاقات و جواہرات کا مرکب ہے اسلئے
تمام وبائی امراض
یا موسموں یا اُن جگہوں میں جہاں طاعون ہیضہ پھیلا ہوا ہو۔ یا اندیشہ ہو۔ خدائے کریم کی فرمانبرداری کے ساتھ اسکا استعمال ہر زن و مرد خورد و کلاں سب کیلئے لازم اور واجب ہے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر اس دوائی سے بڑھ کر دوسری دوائی کا ملنا قریباً محال ہے۔
مفرح عنبری
کمزور کند ذہن بچوں کے لیے ایک خوش مزہ خوش رنگ خوشبودار مٹھائی کی مٹھائی اور دوائی کی دوائی ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ درد سر۔ ہسٹیریا۔ (بائو گولہ) کے دفعیہ کے لیئے اکسیر ہے۔ مریضانِ دق و سل۔ جن کو کھانسی کے ساتھ خون آتا ہو بھی فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔
المشتہر حکیم محمد حسین قریشی موجد مفرح عنبری مالک کارخانہ رفیق الصحت - حویلی کابلی مل لاہور

ہندوستان کے ہر صوبہ کے معززین کی سندات کا خلاصہ جو دانشمند انسانوں کے مطالعہ اور غور کیلئے درج ذیل ہے

بہ پنجاب

خان بہادر

عالیجناب عبد الحمید خان صاحب ٹیس اعظم بدھنی پشاور

تحریر فرماتے ہیں مفرح عنبری کی چند ڈبیہ استعمال کرنے کے بعد اسکے فوائد مجھے مجبور کرتے ہیں کہ میں آپ کو اطلاع دوں کہ مفرح عنبری ایک بے نظیر مرکب ہے اور میں یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ اس سے عمدہ دوائی گذشتہ چالیس سال میں بھی تجربہ میں نہیں آئی۔ میرے خیال میں کمزور طاقتور کے واسطے یکساں فائدہ مند ہے اور آپ جس قدر اس دوائی کا دعویٰ کریں بجا ہے۔ صرف تھوڑی دوائی بموجب اشتہار کے درست پائی ہے ✣

ریاست حیدرآباد دکن

از عالیجناب ڈاکٹر سید ظہور احمد صاحب سول سرجن ضلع بیدر

مملکت سرکار نظام حیدرآباد دکن

جناب حکیم محمد حسین صاحب قریشی۔ موجد مفرح عنبری سلمہ ربہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں معافی چاہتا ہوں اس بات کی کہ آپ کی مفرح عنبری کے متعلق جو تجربہ کہ مجھ کو حاصل ہوا ہے۔ اس وقت بوجہ کمی فرصت اس کے اظہار سے معذور ہوں۔ انشاء اللہ آئندہ کسی فرصت کے وقت اسکو عرض کرونگا فی الوقت اسقدر ظاہر کرنا ضروری خیال کرتا ہوں۔ کہ آپکے جو چند ڈبیہ مفرح عنبری بذریعہ قیمتہ طلب پارسل کے مبلغ روپیہ کی منگوائی تھیں۔ وہ تقسیم در تقسیم ہوتے کتنے اشخاص کو اس کے آزمانے اور استعمال کا موقعہ ملا۔ خدا وند کریم کا شکر ہے۔ کہ ہر شخص کو اس کا مزاج پایا۔ یہاں اس کی ایک شہرت ہوگئی ہے۔ مگر افسوس کہ کوئی برانچ شاپ اسکی یہاں نہیں ہے۔ ورنہ بہت لوگ اس سے مستفید ہوسکتے۔ اور بہت ڈبیاں فروخت ہوتیں کم از کم برٹش پوسٹ ہی یہاں ہوتا۔ تو بھی کم و بیش بہت لوگوں کو اس سے فائدہ حاصل کرنیکا موقعہ ملتا۔ اسکی عدم موجودگی سے گو تاخیروں و دقتیں عائد ہیں تاہم میں اس کو ہر طرح سے ایک کار خیر خیال کرتا ہوں۔ حتی الوسع کوشش کرنے میں انشاء اللہ دریغ نہ کرونگا۔ فی الوقت میں ایک درجن (بارہ ڈبیہ مفرح عنبری کی فرمائش ہے آپ کو تکلیف دیتا ہوں۔ میرے نام بذریعہ وی پی ایبل بھیجدی جائیں ✣

(دستخط) سید ظہور احمد سول سرجن۔

۱۰۔اپریل ۱۹۱۶ء

ممالک متحدہ آگرہ و اودھ

خان بہادر

عالیجناب سید علی خان صاحب گورنمنٹ پنشنر کوٹھی حسن منزل جونپور

تحریر فرماتے ہیں:۔ مکرمی حکیم صاحب زاد عنایتہ۔ میں نے ایک ڈبیہ مفرح عنبری پہلے منگایا تھا۔ اسکا پورا استعمال میں نے خود کیا۔ جس غرض سے استعمال کیا تھا اس کو نہایت فائدہ ہوا۔ تب تین ڈبیہ ایک ساتھ اور منگایا تھا۔ ان میں سے دو ڈبیہ میرے دوستوں نے لے لی تھیں۔ ان کو دیا۔ اپنی ایک ڈبیہ میں سے نصف ڈبیہ ایک عورت کو جو مرض دفع سیلان کھلا دی گئی۔ اس کو بھی فائدہ ہوا۔ واقعی یہ مفرح نہایت عمدہ چیز اور بہت ہی قابل تعریف ہے۔ اب ایک ڈبیہ مجھ کو مطلوب ہے اور تین ڈبیہ میرے دوستوں کی فرمائش ہے۔ لہذا چار ڈبیہ جلدیہ وی پی روانہ فرما دیں ✣

عالیجناب رائے کالی پرشاد صاحب تعلقدار و رئیس باندا کی انگریزی چٹھی کا ترجمہ

ڈئیر سر! میں نے آپکی ایجاد کردہ مفرح عنبری کی ایک ڈبیہ استعمال کی ہے۔ میں نہایت خوشی سے اس کے مفید ہونے اور ہندوستان کی بہترین ادویات ہونے کی تصدیق کرتا ہوں۔ دو سال کی گڑھی ہوئی صحت پھر اس کے استعمال سے واپس لی ہے مہربانی کرکے ایک ڈبیہ میرے دوست لالہ [illegible] لال کے نام روانہ کریں ✣

عالیجناب رائے پرشوتم داس صاحب وکیل کانپور

تحریر فرماتے ہیں تسلیم:۔ دو ڈبیہ مفرح عنبری۔ جو میں نے آپ سے منگائی تھیں۔ ان سے مجھ کو فائدہ ہوا۔ اور میں نے اپنے دوستوں میں بھی اسکی نسبت ترغیب دلائی۔ مجھ کو دل منظور ہے کہ آپ کی ادویہ کی خوب اشاعت ہو۔ آج آپ کے استفسار آنے پر یہ تجویز کیا ہے کہ آپ سے دوائی منگا کر اپنے دوستوں و دیگر غربا کو جن کو نہایت ضرورت ہو تقسیم کروں پس آپ ۹ عدد ڈبیاں مفرح عنبری بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بھیجدیں ✣

حکیم محمد حسین قریشی موجد مفرح عنبری مالک کارخانہ رفیق صحت حویلی کابلی مل لاہور

سنٹرل پروونسز

خان بہادر

عالیجناب سید علی احمد خان صاحب وکیل جبلپور

تحریر فرماتے ہیں:۔ میں نے مفرح عنبری کو عرصہ دس سال سے متفرق زمانہ میں استعمال کیا ہے اور جملہ صفات اس کے جو درج اشتہار ہیں میں ان کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور ہر طرح سے مفید پاتا ہوں ÷

خان بہادر

عالیجناب نواب علی رضا خان صاحب رئیس اعظم ضلع چھندواڑہ

ممالک متوسط تحریر فرماتے ہیں:۔ آپ کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ کہ آپ نے جو مفرح عنبری بھیجا وہ اپنے سریع الاثر خواص میں بے نظیر ہے۔ اس کے استعمال سے بہت فائدہ پایا۔ ایسی کم قیمت پر مفرح عنبری کا دستیاب ہونا منفعت سے بہت۔ امید ہے کہ آئندہ اس نوع میں انشاء اللہ اس کی بہت بکری ہوگی اور آپ خوش ہوں گے ÷

خان بہادر

عالیجناب مولوی سید محمد حسین صاحب وزیر اعظم ریاست کیگڑھ (درگاہ پور)

عنایت فرمایم حکیم صاحب السلام علیکم۔ آپ نے ایک ڈبیہ مفرح عنبری کی خان بہادر مولوی محمد حسین صاحب وزیر اعظم ریاست کیگڑھ سے متعلق تھی۔ انہوں نے مجھے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ میں آپ کو لکھوں کہ ان کے تجربہ میں یہ مفرح عنبری بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ آپ مہربانی کرکے تین ڈبیہ خان بہادر صاحب موصوف کے نام جسقدر جلد ممکن ہو بذریعہ ویلیو پی ایبل روانہ فرمایئے ÷

(دستخط) سید بخشش محمد پرائیویٹ سکرٹری وزیر صاحب

عالیجناب بابو جگت نتھ پرشاد صاحب سلنٹ افیسر ضلع نیماڑ تحریر فرماتے ہیں

مکلف ہوں کہ قبل میں تین ڈبیہ مفرح عنبری آپکے کارخانہ سے طلب کرکے استعمال میں لائی گئیں۔ بہت مفید اور سریع الاثر ثابت ہوئیں۔ براہ مہربانی تین ڈبیہ اور بھیجدیں ÷

صوبہ بہار

خان بہادر

عالیجناب مولوی محمد سید واعظ الحق صاحب بی۔ اے

ڈپٹی ایل پلیڈر گیا و رئیس ٹکیہ تحریر فرماتے ہیں عرصہ ایک ماہ کا ہوا کہ ہم نے ایک ڈبیہ مفرح عنبری آپکے کارخانہ سے بذریعہ ویلیو پی ایبل منگوایا تھا اور استعمال کیا تھا۔ نہایت مفید ثابت ہوا۔ اس میں شک نہیں۔ کہ آپ کا ایجاد کردہ مفرح عنبری اپنے فعل میں نہایت قوی الاثر ہے۔ علی الخصوص ہم نے اس کو دل و دماغ و معدہ کی تقویت پہنچانے میں بے نظیر پایا۔ لہذا پھر تکلیف دہ ہوں۔ کہ مہربانی فرماکر بمجرد ملاحظہ خط ہذا ایک ڈبیہ مفرح عنبری بذریعہ ویلیو پی ایبل پارسل جلد مرحمت فرماویں۔ مشکور ہوں گا۔

صوبہ مدراس

عالیجناب کپٹن سردار بہادر عبد العزیز خان صاحب از سکندر آباد

پس از سلام وعلیکم کے واضح ہو کہ بندہ نے چند سال پیشتر آپ کے دواخانہ سے مفرح عنبری منگایا تھا۔ جس کے باعث فائدہ جسمانی حاصل کیا۔ ان دنوں میرے ایک دوست کے روبرو مفرح عنبری مفرح مذکور کی تعریف کیا۔ لہذا بر سبیل ڈاک ویلیو پی ایبل بنام میرے روانہ فرماویں ÷

صوبہ بمبئی

عالیجناب زین الدین محمد ابراہیم صاحب احمد حنیف انجنیئر سانسن مل بمبئی

تحریر فرماتے ہیں کہ:۔ میں نے آپ سے دو ڈبیہ مفرح عنبری منگائی تھی۔ جس کو میں نے نہایت مفید پایا۔ میرے گھٹنوں میں ہمیشہ درد رہتا تھا۔ مفرح عنبری کے استعمال سے بہت فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ براہ مہربانی ایک ڈبیہ میرے نام وی پی۔ کرکے مشکور فرماویں ÷

صوبہ بنگال

عالیجناب ڈاکٹر سید محمد ہادی صاحب انچارج اڈ اما ڈسپنسری بوگرہ

آپ کی بھیجی ہوئی دوائی کے استعمال سے میں بہت خوش ہوا۔ اور میں ہمیشہ اسے اپنے زیر علاج مریضوں میں رواج دینے کی بہتر سے بہتر کوشش کروں گا ÷

دین محمد مہتمم مطبع ۔۔۔ [illegible]

مشتہر حکیم محمد سلیمان دہلوی موجد مفرح عنبری مالک کارخانہ رفیق الصحت حویلی کابلی مل لاہور